احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 8 ستمبر 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 8 ستمبر 2001ء 19 جمادی الثانی 1422 ہجری-8 تبوک 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 204

وحدت کا نظارہ

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے۔ آپ نے دیکھ کر فرمایا۔ الحمدللہ۔ خدا کی کتاب ایک ہے اور تم میں سرخ، سفید اور سیاہ ہر قسم کے لوگ موجود ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب استفتاح الصلوۃ باب مایجزی الامی والاعجمی)

جلسہ جرمنی 2001ء کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب 25 اگست 2001ء

کانگو میں 76 لاکھ 50 ہزار، آئیوری کوسٹ میں 21 لاکھ اور بورکینا فاسو میں 20 لاکھ بیعتیں

کانگو میں بیعت کرنے والوں میں 72 لاکھ عیسائیت سے احمدی ہوئے

موزمبیق میں 10 لاکھ، اور ملاوی میں ایک لاکھ 80 ہزار افراد نے احمدیت قبول کی

کشتی نوح میں ہماری تعلیم کا درس سن کر نو احمدی رو پڑے

قسط سوئم

ابتلاؤں میں ثابت قدمی

تنزانیہ کے جنوبی صوبہ کے ایک ضلع کنڈورو میں جب پہلی دفعہ ہزاروں بیعتیں ہوئیں تو مخالفین حسد کی آگ میں جل بھن گئے انہوں نے اپنے علماء سے یہ فتوے لے کر مشتہر کر دیئے کہ جو افراد احمدی ہو گئے ہیں ان کے نکاح ٹوٹ گئے ہیں اور ان کے بچے اب ان کے بچے نہیں رہے۔ چنانچہ نئی نو مبایعین سے بیوی بچے چھین لئے گئے۔ حضور نے فرمایا پاکستان میں ہی نہیں ہر جگہ مخالفین کا یہی انداز ہے۔ اس پر احمدیوں نے حکومت سے رجوع کیا حکومت نے اعلان کیا کہ کسی احمدی کا نکاح نہیں ٹوٹا ان کے نکاح برقرار ہیں۔ لیکن ابتلاء کا سلسلہ جاری ہے ایک بڑے اہل حدیث امام جنہوں نے حال ہی میں احمدیت قبول کی تھی یہی ابتلاء آیا مخالفوں نے ان کی بیوی اور 4 بچے چھین لئے ہیں اور ابھی تک ان کو واپس نہیں ملے۔ لیکن خدا کے فضل سے وہ ثابت قدم رہے ہیں اور بیوی بچوں کی خاطر مخالفین کے آگے سر نہیں جھکایا۔

دشمنوں میں انتشار

تنزانیہ میں جماعت احمدیہ کے خلاف ایک تنظیم قائم ہوئی اور اس نے جماعت کے خلاف مسلسل پروپیگنڈہ شروع کر دیا۔ گزشتہ سال اس تنظیم کے شیخ شعبان کی ٹانگوں پر زخم آئے جو اس قدر بڑھ گئے کہ اس کی ٹانگیں کاٹ دینی پڑیں۔ یہ خدا تعالیٰ کی قہری تجلی تھی۔ اس کے بعد جبکہ یہ مخالف ناکارہ ہو کر گھر میں پڑ گیا تھا تنظیم کے لوگوں کے درمیان آپس میں اس قدر جھگڑے پیدا ہوئے کہ اسی سال یہ تنظیم ٹوٹ گئی اور اس کا سامان بیچنے کا جب مرحلہ آیا تو انہوں نے احمدیوں کو بھی پیغام بھیجا چنانچہ احمدیوں نے ان کے سپیکر سستے داموں خرید لئے۔ احمدیت کو ختم کرنے والے خود ختم ہو کر رہ گئے۔

مخالفت باپ بیٹے کا یکساں انجام

امیر صاحب تنزانیہ لکھتے ہیں ہمارے علاقے میں ایک مخالف مولوی شیخ محمد عبدو نے شدید مخالفت کی۔ یہ شخص حضرت مسیح موعود کے خلاف سخت بدزبانی کرتا تھا۔ ایک روز یہ اپنے کھیت میں کام کر رہا تھا کہ اس کی دائیں آنکھ میں کوئی چیز لگی جس سے اس کی دائیں آنکھ بینائی سے محروم ہو گئی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت احمدیہ کے خلاف لوگ یہ پروپیگنڈہ کرتے رہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود دائیں آنکھ سے محروم تھے اور اس وجہ سے آپ کو نعوذ باللہ کانا دجال کہتے ہیں۔ ایسا معجزہ کئی بار ہو چکا ہے کہ ایسی باتیں کرنے والے کی دائیں آنکھ جاتی رہی یہاں بھی ایسا ہی ہوا۔ اور نہ صرف باپ کے ساتھ ایسا ہوا بلکہ اس کے بیٹے نے بھی جب مخالفت شروع کی اور حضرت مسیح موعود کی شان میں گستاخیاں کرنے لگا تو باپ کی طرح بیٹے کے ساتھ بھی یہی ہوا ایک دن کھیت میں کام کرتے ہوئے ایک درخت کٹ کر گرا اور اس کی دائیں آنکھ بینائی سے محروم ہو گئی۔ اس کے بعد اس شخص نے جماعت احمدیہ کی مخالفت چھوڑ دی۔ دونوں باپ بیٹوں کا یکساں انجام ہوا۔

ملاوی

یہ ملک تنزانیہ کے ماتحت تھا۔ اس سال پہلی مرتبہ یہاں کامیابیاں نصیب ہوئیں۔ گزشتہ سال یہاں پر صرف 376 بیعتیں ہوئی تھیں اس سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے **ایک لاکھ 80 ہزار** سے زائد بیعتیں ہوئیں۔ تنزانیہ کا وفد ملاوی کے صوبہ لولو گیا۔ یہ سارا وفد صرف اپنی مقامی زبان جانتا تھا۔ اس سے بڑی مشکل پڑ گئی اور دعوت الی اللہ میں ایک وقتی روک پیدا ہو گئی۔ ایسے میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اس طرح ظاہر ہوئی کہ اس علاقے کے ایک ایسے امام احمدی ہو گئے جو انگلش سواحیلی اور مقامی زبان روانی سے جانتے تھے۔ چنانچہ وہ ہمارے دعوت الی اللہ کے وفد میں شامل ہو گئے اور دعوت الی اللہ شروع کر دی اور جہاں ایک بھی احمدی نہ تھا وہاں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک لاکھ

مسلسل صفحہ 2 پر

انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش اور کانفرنس 2001ء

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) مورخہ 10-11 نومبر 2001ء کو ایوان محمود ربوہ میں انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش اور کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے۔ پاکستان بھر سے احباب اور IT سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز اس نمائش میں شرکت کر رہے ہیں۔ یہ نمائش درج ذیل پروگرامز پر مشتمل ہو گی۔

سافٹ ویئر مقابلہ

امسال "تجدید اور چندہ سسٹم" کا عنوان سافٹ ویئر مقابلہ کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔

جو احباب اور ممبرز سافٹ ویئر مقابلہ میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ جلد از جلد اپنے چیپٹرز کے صدران کو نام رجسٹر کروادیں۔

شعبہ ہارڈ ویئر

اس شعبہ میں ملک بھر سے مختلف کمپنیاں، ادارے اور افراد ذوق و شوق سے حصہ لے رہے ہیں۔

کمپیوٹر سے متعلقہ مختلف اقسام کی اشیاء اس شعبہ میں رکھی جاسکتی ہیں۔

اس سلسلہ میں چیپٹر صدر سے رابطہ فرمائیں۔

ٹیوٹوریلز (Tutorials)

IT سے متعلقہ اہم شخصیات درج ذیل عناوین پر لیکچرز دیں گی۔ ان Tutorials میں بیان کی گئی مفید معلومات نوجوانوں کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہوں گی۔

1- Globalization and Multilingual Application Development

2- Broadband Telecom Networks

3-Software Engineering Practices

اگر آپ ان مفید ٹیوٹوریلز میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو آج ہی اپنے صدر چیپٹر کے پاس نام رجسٹر کروائیں۔

کوشش کی جائے گی کہ یہ I.T نمائش اور کانفرنس بین الاقوامی معیار کی ہو اور کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) کے پلیٹ فارم کے ذریعہ احمدی نوجوانوں کو I.T سے متعلقہ مفید معلومات پہنچائی جائیں

مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبر یا ای میل پر جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن سے رابطہ فرمائیں۔

فون نمبر 211668

ای میل kaleemqureshi@hotmail.com

(چیئرمین: ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

بقیہ صفحہ 1

سے زائد بیعتیں ہوگئیں اور یہ تعداد خدا کے فضل سے مسلسل بڑھ رہی ہے۔ الحمدللہ۔

موزمبیق

یہ ملک بھی تنزانیہ کے ماتحت تھا۔ اس سال یہاں پہلی بار نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ گزشتہ سال یہاں کی بیعتوں کی تعداد 23 ہزار 503 تھی۔ اس سال ان کو ایک لاکھ کا ٹارگٹ دیا گیا۔ یہاں کے شمالی علاقہ وایو اور ماکونڈے قبائل میں خدا کے فضل سے کامیابیاں ملیں اب تک یہاں پر ایک لاکھ کے ٹارگٹ کے مقابل پر دس لاکھ بیعتیں ہو چکی ہیں۔ الحمدللہ احمدی ہونے والوں میں دو چیفس اور 5 شیوخ شامل ہیں۔

کانگو

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال یہاں بہت عظیم الشان کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ یہ بہت مشکل علاقہ شمار ہوتا تھا۔ یہ افریقہ کا وسط ہے۔ گزشتہ سال یہاں پر ایک لاکھ 14 ہزار بیعتیں ہوئی تھیں۔ اس سال خدا تعالیٰ کے غیر معمولی فضل و کرم کے نتیجہ میں 76 لاکھ 50 ہزار سے زائد بیعتیں ہو چکی ہیں۔ وہاں آباد 26۔ اقوام احمدی ہو چکی ہیں۔ 425 مقامات پر پہلی بار احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس ملک کی خاص بات یہ بتائی کہ بیعت کرنے والوں میں 72 لاکھ عیسائی ہیں جبکہ باقی 4 لاکھ مسلمانوں اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس علاقے میں عیسائیت کے مقابلہ میں حیرت انگیز کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ یہ محض اللہ کا فضل و احسان ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نئے علاقوں میں صوبہ باکونگو میں 21 لاکھ بیعتیں ہوئیں یہ لوگ عیسائیت سے (احمدی) ہوئے ہیں۔ صوبہ پروٹورو جہاں پر پہلے ایک بھی احمدی نہ تھا اب وہاں پر دس لاکھ سے زائد احمدی ہو چکے ہیں۔ صوبہ بانگوتو جہاں پر خال خال احمدی تھے اب 50 گاؤں احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں اور 2 لاکھ 75 ہزار بیعتیں ہوئی ہیں۔ ان لوگوں نے کہا ہے کہ ہم اپنے علاقے میں (بیت الذکر) بنائیں گے آپ ہمیں ایک مرکزی مربی دے دیں جو ہماری تربیت کر سکے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مکرم طاہر محمود بھٹی صاحب مربی کانگو لکھتے ہیں کہ جب اس علاقے کے لوگوں کو کشتی نوح سے ہماری تعلیم کا حصہ سنایا گیا تو وہ لوگ روتے جاتے تھے اور کہتے تھے کہ (احمدیت) کی تعلیم کتنی اچھی ہے اور ہم کیا سمجھتے رہے؟ دو دو تین تین گھنٹے کشتی نوح کا درس جاری رہتا ہے۔ سنانے والا تھک جاتا ہے مگر یہ سنتے رہتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ کا ذاتی تجربہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا مجھے بھی ایک بار اسی قسم کا ایک تجربہ ہوا۔ جب میں گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھتا تھا تو میرے ایک غیر از جماعت دوست تھے جو بڑے طاقتور، مضبوط اور با اثر شخص تھے میں نے ان کو ایک دفعہ کشتی نوح میں سے ہماری تعلیم سنانی شروع کی۔ سنتے سنتے ان کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے اور وہ کہنے لگے جس شخص کی یہ تحریر ہے وہ جھوٹا نہیں ہو سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مکرم بشارت احمد ملک صاحب مربی کانگو لکھتے ہیں کہ ایک لوکل امام نے جماعت احمدیہ کی سخت مخالفت شروع کر دی اور ہمارے ایک مقامی احمدی مربی کو کہا کہ تم لوگوں کو انڈیا پاکستان اور تنزانیہ سے نکال دیا گیا ہے اور اب وہاں پر ایک بھی احمدی نہیں رہا۔ اس لئے اب تم یہاں گھس آئے ہو۔ میں تمہیں یہاں سے ڈنڈے مار مار کر نکال دوں گا۔ ہمارے مربی نے کہا کہ آپ کو جماعت احمدیہ کے بارے میں صحیح معلومات نہیں ہیں۔ جن ممالک کا آپ نے نام لیا ہے وہاں تو احمدیت بڑی شان سے ترقی کر رہی ہے۔ ہندوستان میں گزشتہ سال دو کروڑ احمدی ہو چکے ہیں۔ اب آپ نے دھمکی دی ہے ہم بتانا چاہتے ہیں کہ احمدیت غالب آنے کے لئے وجود میں آئی ہے اور یہی خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ ہم اب یہاں آ چکے ہیں اور ہم یہاں سے نکلنے والے نہیں۔ اس مولوی نے یہ باتیں سن کر ہمارے خلاف سخت پروپیگنڈہ کیا۔ اس کے خطبہ کو سن کر بہت سے لوگ ہمارے پاس آئے اور ہمارا لٹریچر طلب کیا۔ خدا کے فضل سے جنہوں نے لٹریچر لیا انہوں نے بیعتیں کر لیں۔ اب لوگ اس مولوی سے تنگ آ چکے ہیں۔ اور جہاں سے نکالنے کی اس شخص نے دھمکی دی تھی وہاں اب تک 17 لاکھ سے زائد بیعتیں ہو چکی ہیں۔

آئیوری کوسٹ

آئیوری کوسٹ میں اس سال 653 نئے مقامات پر احمدیت نے نفوذ کیا۔ ان میں سے 115 مقامات پر نظام جماعت قائم ہو چکا ہے۔ 533 نئی بیوت الذکر قائم ہوئیں جن میں سے 11 تعمیر ہوئی ہیں اور 522 بنی بنائی مل گئی ہیں۔ اس ملک میں احمدی بیوت الذکر کی کل تعداد دو ہزار 566 ہو چکی ہے۔ دعوت الی اللہ کے مراکز میں 6 کا اضافہ ہونے کے بعد اب ان کی تعداد 37 ہو چکی ہے 469 چیفس اور 622 ائمہ نے بیعتیں کی ہیں جبکہ بیعتوں کی کل تعداد 21 لاکھ سے زائد ہو چکی ہیں۔

آئیوری کوسٹ کے ایک گاؤں سوشیامبا میں ہمارے مربی گئے اور امام مہدی کی آمد کا اعلان کیا۔ گاؤں کے چیف نے کھڑے ہو کر اپنی ایک رویاء بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے دو ہفتے قبل انتہائی شمال میں افق پر روشنی دیکھی پھر جنوب کی طرف روشنی دیکھی۔ گاؤں کے چیف نے بتایا کہ انہوں نے علماء کے سامنے اپنی خواب بیان کی تو انہوں نے کہا کہ آپ کو کوئی بہت بڑی خوشخبری ملنے والی ہے اس کے کچھ ہی دنوں کے بعد اب آپ لوگ تشریف لے آئے ہیں اور آپ نے آ کر امام مہدی کی آمد کی خوشخبری دی ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ یہی خوشخبری ہے جس کی اللہ نے مجھے خبر دی تھی۔ میں احمدیت کو قبول کرتا ہوں۔ یہ ایک صداقت ہے اور آپ میں سے جو قبول کرنا چاہے وہ جان لے کہ احمدیت خدا کی طرف سے بھجوائی گئی خوش بختی ہے۔ چنانچہ وہاں پر ایک ہزار 8 سو افراد نے احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا۔

آئیوری کوسٹ کے ایک اور گاؤں میں جو ایک بڑے شہر کے نواح میں واقع ہے ہمارے مربی عمر معاذ صاحب نے حضرت مسیح موعود کی تفسیر بیان کی تو وہاں کے امام الحاج محمود صاحب عش عش کر اٹھے کہ یہی تفسیر صداقت ہے۔ چنانچہ دونوں بڑے اماموں نے اپنے 6 ہزار متبعین سمیت احمدیت قبول کر لی اب دونوں اردگرد دعوت الی اللہ میں مصروف ہیں۔

مکرم عامر ارشاد صاحب مربی آئیوری کوسٹ نے لکھا ہے کہ مئی 2001ء میں ایک بڑے گاؤں کاسیرے میں جس کی آبادی دس ہزار ہے پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ جلسے کے بعد . . بڑے مخالف احمدیت کارکنوں نے احمدیت قبول کر لی اور بڑے عزم سے اعلان کیا کہ اب ہم پر احمدیت کی حقیقت واضح ہو گئی ہے۔ جب مخالف مولویوں نے ان سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے ٹکڑے ٹکڑے بھی کر دیں تو اب ہم احمدیت سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ یہاں سے ناکامی کے بعد دس مولوی ایک احمدی گاؤں میں گئے اور وہاں پر تقریر شروع ہی کی تھی کہ لوگ اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور کہا کہ ہم آپ کو ہرگز احمدیت کی مخالفت کی اجازت نہیں دیں گے۔ اس پر یہاں سے بھی مولوی صاحبان ناکام اور ذلیل و خوار ہو کر واپس چلے گئے۔

(جاری ہے)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 173

خدا کے ماموروں کی شان کبریائی

4 اپریل 1908ء کا واقعہ ہے کہ کسی صاحب نے حضرت اقدس کی خدمت میں اس قسم کی ایک درخواست کی تھی کہ یہاں کے رئیس اعظم کو حضرت اقدس کے حالات کی تحقیق کا شوق ہے لہذا اگر ان کی خدمت میں براہ راست اس قسم کی کوئی تحریر بھیج کر تحریک کی جاوے تو خالی از فائدہ نہ ہوگی۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ:

”ہم اس قسم کی سر دردی کو ہرگز پسند نہیں کرتے اگر ان کو اس قسم کی تحقیق کا خیال ہے تو کیوں خود اپنے ہاتھ سے درخواست نہیں کی۔ اصل میں ان لوگوں میں ایک قسم کا مخفی کبر ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ لوگ ایسا کرتے ہیں۔ یہ لوگ رعایا پر تو حکومت کرتے ہیں اگر اس طرح سے خدا پر بھی حکومت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ نہیں جانتے کہ **خدا کے ماموروں میں کبریائی ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ ظل الٰہی ہوتے ہیں۔ خدا سے ان کو تواضع اور بندوں سے لاپرواہی ہوتی ہے۔** بجز اس کے کہ ان لوگوں میں سے کوئی شخص خود توجہ کرے اور پھر خدا بھی اس کے لئے دل میں جوش پیدا کر دے۔ خواہ نخواہ بناوٹ سے توجہ کرنا بھی ایک قسم کی بت پرستی ہے۔ خدا کے مامور کسی فرد واحد کی خصوصیت کرنا بھی شرک جانتے ہیں۔ کیونکہ ان لوگوں میں باریک در باریک رنگ میں کبر مخفی ہوتا ہے“۔

(الحکم 22 اپریل 1908ء صفحہ 2)

ایک ہندو کی غلیظ گالیاں اور مخلصین

جماعت کا مثالی نمونہ صبر

حضرت چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم ساکن پوہل مہاراں ضلع سیالکوٹ کا بیان فرمودہ ایک یادگار چشمدید واقعہ:۔

جلسہ سالانہ 1906ء کا ذکر ہے کہ نماز جمعہ کا خطبہ ہو رہا تھا۔ جگہ بالکل پر تھی۔ سب سے آخر میں میں لوئی بچھا کر بیٹھا کہ حضرت مسیح موعود اور میر حامد شاہ صاحب مرحوم بھی آ کر تشریف فرما ہوئے۔ جب نماز شروع ہوئی۔ تو حضور کو ایک ہندو نے شدید گالیاں دینی شروع کیں۔ اس ہندو کا مکان بیت اقصیٰ کی بڑی سیڑھیوں سے جنوب مغرب کی طرف تھا۔ وہ نہایت غلیظ گالیاں نکال رہا تھا۔ حتیٰ کہ اس نے آپ کی لڑکیوں کو بھی غلیظ گالیاں اور نامناسب الفاظ کہے کہ یہ لوگوں کو بلا کر لاتا ہے۔ میرے مکان پر سے گزرتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہوئے میرے دل میں بڑی گھبراہٹ تھی۔ خیال کر رہا تھا کہ نماز کے بعد خدا جانے اس کا کیا حشر ہوگا۔ آپ ضرور اس کو سزا دیں گے۔ اور رسوائی کریں گے۔ مگر میں حیران رہ گیا کہ حضور نے اس کو کچھ نہ کہا۔ اور گھر کو چلے گئے۔ تھوڑے وقفہ کے بعد حد بندی کرنے کے لئے حضور نے تار لگانے والے کو بھیجا۔ حد بندی کرنے کے بعد حضور نے آ کر تقریر فرمائی اور کہا کہ میں آج بہت خوش ہوں کہ میری جماعت نے نہایت صبر کا نمونہ دکھایا ہے۔ اور اسی سال حضور نے ”قادیان کے آریہ اور ہم“ مشہور نظم لکھی۔ ہاں ایک بات بھول گیا وہ یہ کہ جب وہ ہندو گالیاں دے چکا تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مسیح موعود سے عرض کی حضور! بہتر ہو کہ اس مکان کو خرید لیں۔ **تو حضور نے فرمایا۔ کہ میں تو اس کو ایک پیسہ میں بھی نہیں خریدتا۔ جو**

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کی پر معارف تحریرات کی روشنی میں

تمام گناہوں کی جڑ اور جھگڑوں کی بنیاد بدظنی ہے

قرآن شریف پڑھنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بدظنی مت کرو اور اس کا ساتھ نہ چھوڑو

آصف محمود بٹ صاحب

بدظنی نہ کرو

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

ساری عزتیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں دیکھو بہت سے ابرار اخیار دنیا میں گزرے ہیں اگر وہ دنیا دار ہوتے تو ان کے گزارے ادنیٰ درجہ کے ہوتے کوئی ان کو پوچھتا بھی نہ۔ مگر وہ خدا کے لئے ہوئے اور خدا ساری دنیا کو ان کی طرف کھینچ لایا۔ خدا تعالیٰ پر سچا یقین رکھو اور بدظنی نہ کرو۔ جب اس کی بدبختی سے خدا پر بدظنی ہوتی ہے تو پھر نہ نماز درست ہوتی ہے نہ روزہ نہ صدقات۔ بدظنی ایمان کے درخت کو نشوونما ہونے نہیں دیتی بلکہ ایمان کا درخت یقین سے بڑھتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 64)

سارے گناہوں کی جڑ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

سارے گناہوں کی جڑ بدظنی ہے لکھا ہے کہ جب کافر لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے انہیں کہا جائے گا کہ یہ تمہاری بدظنی کا نتیجہ ہے۔ خدا تعالیٰ کا رسول تمہارے پاس آیا۔ اس نے تمہیں نیکی کی بات سکھائی۔ توبہ اور استغفار کا سبق دیا پر تم نے اس کی مخالفت کی اور اس پر بدظنی کر کے کہا کہ تجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی الہام نہیں ہوتا۔ تو سب باتیں اپنے پاس سے بنا کر کہتا ہے۔ دیکھو ہم خدا تعالیٰ سے خبر پا کر مخلوق کو اطلاع دیتے ہیں تا کہ ایک سخت زلزلہ آنے والا ہے۔ تم نیکی اختیار کرو۔ بدیوں سے بچو۔ اپنی اصلاح کرو اور خدا تعالیٰ سے ڈرو تا کہ تم مصیبت کے وقت میں بچائے جاؤ اور تم پر رحم کیا جاوے۔ اس کے جواب میں یہ لوگ اخباروں میں اور خطوں میں ہم کو گندی گالیاں دیتے ہیں اور ہر طرح سے ستانے کی کوشش کرتے ہیں اور دکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو جھوٹا ہے اور افتراء کرتا ہے مگر ہمارا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو خبر ہم کو دی ہے وہ ہم ان لوگوں کو پہنچا دیں......"

(ملفوظات جلد پنجم ص 40)

جھگڑوں کی بنیاد

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

آپس میں جو ایک فرقہ میں ہوں تو لڑائی جھگڑا کی زیادہ تر بنیاد بدظنی ہوتی ہے حدیث میں ہے کہ دوزخ میں دو تہائی آدمی بدظنی کی وجہ سے داخل ہوں گے خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ قیامت کے دن میں لوگوں سے پوچھوں گا کہ اگر تم مجھ پر بدظنی نہ کرتے تو یہ کیوں ہوتا۔ حقیقت میں اگر لوگ خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ کرتے تو یہ کیوں ہوتا۔ حقیقت میں اگر لوگ خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ کرتے تو اس کے احکام پر کیوں نہ چلتے۔ انہوں نے خدا تعالیٰ پر بدظنی کی اور کفر اختیار کیا۔ اور بعض کو تو خدا کے وجود تک کے منکر ہو گئے تمام فسادوں اور لڑائیوں کی وجہ سے یہی بدظنی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 33)

اللہ تعالیٰ سے بدظنی مت کرو

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

شر بدظنی سے پیدا ہوتا ہے قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بدظنی مت کرو۔ اللہ تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑو۔ اسی سے مدد مانگو۔ اللہ تعالیٰ ہر میدان میں مومن کی مدد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں ہر میدان میں تیرے ساتھ ہوں وہ اس کے لئے ایک فرقان پیدا کر دیتا ہے۔ جو اس کے وعدوں پر بھروسہ نہیں کرتا وہ بدظنی کرتا ہے۔ جو شخص خدا تعالیٰ سے نیک ظن کرتا ہے وہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے بدظنی کرتا ہے وہ مجبور ہوتا ہے کہ اپنے لئے کوئی دوسرا معبود بنائے اور شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے جب انسان اس بات کو سمجھتا ہے کہ خدا کریم و رحیم ہے اور اس بات پر ایمان صدق دل سے لاتا ہے کہ اس کے وعدے ٹلنے کے لئے نہیں تو وہ اس پر جان فدا کرتا ہے اور در پردہ خدا تعالیٰ سے عشق رکھتا ہے ایسا انسان خدا تعالیٰ کا چہرہ اسی دنیا میں دیکھ لیتا ہے خدا تعالیٰ طرح طرح سے اس کی مدد کرتا ہے اور اپنے انعامات اس پر نازل کرتا ہے اور اس کو تسلی بخشتا ہے اور محبت اور وفا کا چہرہ دکھاتا ہے لیکن بیوفا غدار ہمیشہ محروم رہتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 35' 36)

خدا تعالیٰ پر بدظنی کے نتائج

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

یہ بدخیالی، یہ غفلت اور خود رفتگی کیوں پیدا ہوئی ہے؟

اس کی جڑ بھی وہی خدا تعالیٰ پر بدظنی ہے اس کو صادق یقین نہیں کیا۔ انسان کی عادت ہے کہ جس کام پر اس کی آنکھ کھل جاوے اور کسی امر کو یہ اپنے لئے مفید سمجھ لے وہی کرتا ہے۔ ایک تاجر کو معلوم ہو جاوے کہ فلاں ملک میں اگر اس کا مال جاوے تو اسے اس قدر فائدہ ہوگا تو ضرور اپنا مال وہیں لے جائے گا۔ ایسا ہی ایک زمیندار اور دوسرے اہل حرفہ کرتے ہیں اس پر اگر انسان کی آنکھ کھل جاوے اور عاقبت کا فکر اسے دامنگیر ہو اور وہ ایک یقین اپنے اندر پیدا کر لے کہ خدا تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہونا ہے تو اس کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ظاہر فرمایا ہے کہ اگر مجھ پر نیک ظن ہوتا تو مشکل کیا تھا؟ کیا پانچ وقت نماز پڑھنا مشکل تھا؟ ہرگز نہیں۔ خدا تعالیٰ کا خوف جب غالب ہو تو آدمی کیسا ہی مصروف ہو۔ اسے چھوڑ کر بھی ادا کر سکتا ہے اس وقت ہم سب یہاں بیٹھے ہیں اور ایک کام میں مصروف ہیں لیکن اگر خدانخواستہ اس وقت زلزلہ آ جاوے تو ہم میں سے کوئی یہاں رہ سکتا ہے؟ سب کے سب لوگ بھاگ جاویں یہاں تک کہ مریض اور ضعیف بھی دوڑ پڑیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خوف کے ساتھ ایک قوت آتی ہے اگر خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ ہوتی تو طاقت آ جاتی اور اس کے احکام کی تعمیل کے لئے ایک جوش اور اضطراب پیدا ہو جاتا۔ غرض بدظنی تمام برائیوں کی جڑ ہے جو نیک ظنی سے خدا تعالیٰ کی کتاب پر ایمان لاویں تو سب کچھ ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان ہو تو پھر کیا ہے جو نہیں ہو سکتا۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ فلاں گناہ کیونکر چھوٹ سکتا ہے یہ باتیں اسی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں پر کامل ایمان نہیں ہوتا۔ چونکہ اس کوچہ سے نامحرم ہوتے ہیں اسی لئے ایسے اوہام طبیعت میں پیدا ہوتے ہیں مگر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس نے نطفہ سے انسان کو بنا دیا ہے وہ اس انسان کو ہر قسم کے پاک تغیرات کی توفیق عطا کر سکتا ہے اور کرتا ہے۔ ہاں ضرورت ہے طلبگار دل کی۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 659'560)

بدظنی کے نتیجے میں جنون پیدا ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

دو قوتیں انسان کو منجر بہ جنون کر دیتی ہیں ایک بدظنی اور ایک غضب جبکہ افراط تک پہنچ جاویں۔ ایک شخص کا حال سنا کہ وہ نماز پڑھا کرتا تھا کہ اول ابتداء جنون کی اس طرح سے شروع ہوئی کہ اسے نماز کی نیت کرنے میں شبہ پیدا ہونے لگا اور جب پیچھے اس امام کے کہا کرے تو امام کی طرف انگلی اٹھا دیا کرے۔ پھر اس کی تسلی اس سے نہ ہوتی تو امام کے جسم کو ہاتھ لگا کر کہا کرے کہ "پیچھے اس امام کے" پھر اور ترقی ہوئی تو ایک دن امام کو دھکا دے کر کہا کہ "پیچھے اس امام کے"۔

پس لازم ہے کہ انسان بدظنی اور غضب سے بہت بچے۔ سوائے راستبازوں کے باقی جس قدر لوگ دنیا میں ہوتے ہیں ہر ایک کچھ نہ کچھ جنون کا ضرور رکھتا ہے۔ جس قدر قویٰ ان کے ہوتے ہیں ان میں ضرور افراط تفریط ہوتی ہے اور اس سے جنون ہوتا ہے غضب اور جنون میں فرق یہ ہے کہ اگر سرسری دورہ ہو تو اسے غضب کہتے ہیں اور اگر وہ مستقل استحکام پکڑ جاوے تو اس کا نام جنون ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 404'405)

ایک واقعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

دوسرے کے باطن میں ہم تصرف نہیں کر سکتے اور اس طرح کا تصرف کرنا گناہ ہے انسان ایک آدمی کو بدخیال کرتا ہے اور پھر آپ اس سے بدتر ہو جاتا ہے کتابوں میں میں نے ایک قصہ پڑھا ہے کہ ایک بزرگ اہل اللہ تھے انہوں نے ایک دفعہ عہد کیا کہ میں اپنے آپ کو کسی سے اچھا نہ سمجھوں گا ایک دفعہ ایک دریا کے کنارے پہنچے (دیکھا) ایک شخص ایک جوان عورت کے ساتھ کنارے پر بیٹھا روٹیاں کھا رہا ہے اور ایک بوتل پاس ہے اسمیں سے گلاس بھر بھر کر پی رہا ہے ان کو دور سے دیکھ کر اس نے کہا کہ میں نے عہد تو کیا ہے کہ اپنے کو کسی سے اچھا نہ خیال کروں۔ مگر ان دونوں سے تو میں اچھا ہی ہوں اتنے میں زور سے ہوا چلی اور دریا میں طوفان آیا۔ ایک کشتی آ رہی تھی وہ غرق ہو گئی وہ مرد

باقی صفحہ 6 پر

فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب
حضرت مصلح موعود
منصب خلافت

12 اپریل 1914ء کو جماعت احمدیہ کے دوسرے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے حکم سے قادیان میں ضروریات سلسلہ پر غور کرنے کے لئے ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں پنجاب اور ہندوستان کی دیگر جماعتوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ ان نمائندگان کے سامنے حضرت فضل عمر نے جو تقریر کی وہ "منصب خلافت" کے نام سے شائع ہوئی۔ اس خطاب میں حضور نے سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 130 کی لطیف تفسیر فرمائی اور تلاوت آیات، تعلیم کتاب وحکمت اور تزکیہ کے لئے چند تجاویز بھی بیان فرمائیں۔ اس لیکچر میں بیان شدہ اہم امور درج ذیل ہیں۔

انبیاء کے آٹھ کام

اس کتاب میں آیت کریمہ سے استدلال فرماتے ہوئے آپ نے مامورین اور ان کے جانشینوں کے آٹھ کام بیان فرمائے جو درج ذیل ہیں۔

1۔ کافروں کو مومن بنانا۔ 2۔ مومنوں کے درستی ایمان کی کوشش کرنا۔ 3۔ ایسے مدارس کھولنا جہاں قرآن مجید کی تعلیم دی جائے۔ 4۔ قرآنی تعلیم پر عمل کروانا۔ 5۔ احکام کی حقیقت اور حکمت سے آگاہ کرنا۔ 6۔ جماعت کو گناہوں سے بچانے کی کوشش کرنا۔ 7۔ جماعت میں نیکی کو ترویج دینا۔ 8۔ جماعت کو دینی اور دنیاوی لحاظ سے ترقیات کی طرف لے جانا۔

دعا

دعا جو تزکیہ نفس کا ایک بڑا ذریعہ ہے اس کے بارہ میں آپ فرماتے ہیں:۔

"مجھے یاد نہیں میں نے کبھی درد دل اور بڑے اضطراب سے دعا کی ہو اور وہ قبول نہ ہوئی ہو" (صفحہ 2)

"یہ ناممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق میں سے کوئی اضطراب اور درد سے دعا کرے اور وہ قبول نہ ہو"۔ (صفحہ 2-3)

"خدا تعالیٰ کی معرفت اور شناخت کا بہترین طریق دعا ہی ہے اور مومن کی امیدیں اسی سے وسیع ہوتی ہیں..... میں نے بھی بہت دعائیں کی ہیں اور مجھے یقین ہے کہ وہ قبول ہونگی"۔ (صفحہ 3)

منصب امامت

منصب امامت کی وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:

"یہ خدا تعالیٰ کا ایک خاص فضل اور امتیاز ہے جو اس شخص کو دیا جاتا ہے جو پسند کیا جاتا ہے۔ تم خود غور کر کے دیکھو کہ یہ کام جو میں نے بتائے ہیں میں نے نہیں خدا نے بتائے ہیں..... بتاؤ کہ کبھی انجمن کے ذریعہ یہ کام ہوا ہو"۔ (صفحہ 7)

انجمن

انجمن کی حیثیت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے فرمایا:

"انجمنیں محض اس غرض کے لئے ہوتی ہیں کہ وہ بھی کھاتے رکھیں"۔ (صفحہ 7)

"کیا..... کسی انجمن کی طرف سے یہ ہدایت جاری ہوئی یا تم نے سنا ہو کہ سیکرٹری نے کہا ہو کہ میں قوم کے تزکیہ کے لئے رو رو کر دعائیں کرتا ہوں"۔ (صفحہ 7)

ایک انکشاف

سورۃ بقرہ کی آیت 130 کے بارہ میں آپ ایک انکشاف کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں اس راز اور حقیقت کو آج سمجھا کہ تین سال پیشتر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مجلی کی طرح میرے دل میں کیوں ڈالی۔ قبل از وقت میں اس راز سے آگاہ نہیں ہو سکتا تھا

دعوت الی اللہ

دعوت الی اللہ کے کام سے بھی آپ کو بچپن سے بے انتہا دلچسپی تھی اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

"وہ جوش اور دلچسپی جو فطرتاً مجھے اس کام سے تھی اور اس راہ کے اختیار کرنے کی جو بے اختیار کشش میرے دل میں ہوتی تھی اس کی حقیقت کو بھی اب میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے کام میں داخل تھا"۔ (صفحہ 13)

مدرسہ احمدیہ

ساری دنیا میں پیغام حق پہنچانے کے لئے علماء کی ضرورت تھی اس غرض کے لئے حضرت فضل عمر نے مدرسہ احمدیہ کی بنیادوں کو مضبوط کیا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"میں دیکھتا تھا کہ علماء کے قائم مقام پیدا نہیں ہوتے۔ میرے دوستو یہ معمولی مصیبت اور دکھ نہیں ہے کیا تم چاہتے ہو۔ ہاں کیا تم چاہتے ہو کہ فتوی پوچھنے کیلئے تم ندوہ اور دوسرے غیر احمدی مدرسوں یا علماء سے سوال کرتے پھرو۔ جو تم پر کفر کے فتوے دے رہے ہیں؟ دینی علوم کے بغیر قوم مردہ ہوتی ہے۔ پس اس خیال کو مدنظر رکھ کر باوجود پر جوش مخالفت کے میں نے مدرسہ احمدیہ کی تحریک کو اٹھایا اور خدا کا فضل ہے کہ وہ مدرسہ دن بدن ترقی کر رہا ہے"۔ (صفحہ 18)

حضرت فضل عمر کو بے حد تڑپ تھی کہ مدرسہ احمدیہ کے ذریعہ علماء تیار ہوں چنانچہ فرمایا:۔

"میرا اپنا دل تو چاہتا ہے کہ گاؤں گاؤں ہمارے علماء اور مفتی ہوں جن کے ذریعہ علوم دینیہ کی تعلیم و تدریس کا سلسلہ جاری ہو۔ اور کوئی بھی احمدی باقی نہ رہے جو پڑھا لکھا نہ ہو اور علوم دینی سے واقف نہ ہو۔ میرے دل میں اس غرض کے لئے بھی عجیب عجیب تجویزیں ہیں"۔ (صفحہ 18)

اسی تسلسل میں آپ فرماتے ہیں۔ "یہ بہت ہی رونے اور گڑگڑانے اور دعاؤں کا مقام ہے کیونکہ جب علماء نہ ہوں تو دین میں کمزوری آجاتی ہے۔ میں تو بہت دعائیں کرتا ہوں کہ اللہ اس نقص کو دور فرما دے"۔ (صفحہ 20)

تعلیم شرائع

تعلیم شرائع کے بارہ میں آپ فرماتے ہیں۔

"جب تک قوم کو شریعت سے واقفیت نہ ہو۔ انہیں معلوم نہ ہو کہ انہوں نے کیا کرنا ہے عملی حالت کی اصلاح مشکل ہوتی ہے..... میں نے ایک شخص کو دیکھا جو بیعت کرنے لگا اس کو کلمہ بھی نہیں آتا تھا اسلئے ضروری ہے کہ ہماری جماعت کا کوئی فرد باقی نہ رہے جو ضروری باتیں دین کی نہ جانتا ہو"۔ (صفحہ 21)

"میں نے حضرت صاحب کو دیکھا ہے کہ جراب میں ذرا سوراخ ہو جاتا تو فوراً اس کو تبدیل کر لیتے۔ مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ لوگ ایسی پھٹی ہوئی جرابوں پر بھی جن کی ایڑی اور پنجہ نہیں ہوتے مسح کرتے چلے جاتے ہیں۔ یہ کیوں ہوتا ہے۔ شریعت کے احکام کی واقفیت نہیں ہوتی"۔ (صفحہ 21)

چھوٹے احکام کی عظمت

شریعت کے چھوٹے اور بڑے سب حکموں کی پابندی کرنی چاہئے۔ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"یہ مت سمجھو کہ چھوٹے چھوٹے احکام میں اگر پرواہ نہ کی جائے تو کوئی حرج نہیں یہ بڑی بھاری غلطی ہے۔ جو شخص چھوٹے سے چھوٹے حکم کی پابندی نہیں کرتا وہ بڑے سے بڑے حکم کی بھی پابندی نہیں کر سکتا۔ خدا کے حکم سب بڑے ہیں۔ بڑوں کی بات بڑی ہی ہوتی ہے۔ جن احکام کو لوگ چھوٹا سمجھتے ہیں۔ ان سے غفلت اور بے پرواہی بعض اوقات کفر تک پہنچا دیتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے بعض چھوٹے چھوٹے احکام بتائے ہیں مگر ان کی عظمت میں کمی نہیں آتی"۔ (صفحہ 21)

تعلیم العقائد کی کتاب

اس لیکچر میں حضرت فضل عمر نے جماعت کے عقائد کے متعلق ایک خاص کتاب کی ضرورت کی طرف توجہ دلائی چنانچہ فرمایا:۔

"میں نے حضرت صاحب سے بارہا یہ خواہش سنی تھی کہ ایسا رسالہ ہو جس میں عقائد احمدیہ ہوں"۔ (صفحہ 23)

"میں چاہتا ہوں کہ علماء کی ایک مجلس قائم کروں اور وہ حضرت صاحب کی کتابوں کو پڑھ کر

باقی صفحہ 6 پر

محمد ہادی صاحب

ایٹم بم کی راکھ سے ابھرا ہوا - جاپان

دوسری جنگ عظیم کے اختتام پر جاپان تباہ ہو چکا تھا- اس کے دو ملین لوگ جنگ میں مارے جا چکے تھے- تیرہ ملین جاپانی بے گھر ہو گئے ملکی صنعت پر جمود آ گیا اور زراعت تنزلی کا شکار ہوئی بے شمار باشندے چیتھڑوں میں ملبوس اور لاتعداد بھوکے نظر آتے- ملک کے تمام لوگ جسمانی یا ذہنی اذیت میں مبتلا تھے- اور تاریخ میں پہلی مرتبہ جاپان نے ایک مفتوحہ علاقے کی حیثیت اختیار کی جس پر غیر ملکی طاقت کا قبضہ تھا-

آج کا جاپان نیا جاپان ہے جس میں زندگی اور قوت موجزن ہے- تجارتی نقطہ نظر سے یہ دنیا کی چوٹی کی اقوام میں شامل ہے اس کے عوام ترقی پذیر اور خوشحال ہیں جاپان کے نئے تعمیر شدہ شہروں میں چلنے والی تیز رفتار ٹرین Bullet Train کی رفتار 193 کلو میٹر فی گھنٹہ ہے اور نئے عظیم پل اور سرنگیں یہاں کے جزیروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملاتے ہیں-

جاپان کا یہ معاشرتی انقلاب ایک ایسا جاپانی معجزہ ہے جو جاپانیوں کی روایتی صلاحیتوں کی نشان دہی کرتا ہے- ان کے اعتماد اور محنت کا نتیجہ ہے اور ان کے اجتماعی تعاون ہنر مندی اور تعلیم کی بلند منازل طے کرنے کی اعلیٰ ترین مثال ہے-

آبادی

اگرچہ رقبہ کے لحاظ سے جاپان ایک چھوٹا ملک ہے تاہم دنیا میں سب سے زیادہ آبادی والے ملکوں میں آٹھویں نمبر پر ہے- اس کی آبادی شعبہ اعداد و شمار کی 1995ء کی مردم شماری کے مطابق 12 کروڑ 56 لاکھ افراد پر مشتمل ہے- اس طرح جاپان کا شمار دنیا کے ان ملکوں میں ہوتا ہے جو سب سے زیادہ گنجان آباد ہیں جاپان میں فی مربع کلو میٹر آبادی کا اوسط 330 افراد سے زیادہ ہے- لیکن بہت سا علاقہ اتنا ہموار نہیں کہ اس پر مکان اور سڑکیں تعمیر کی جا سکیں- اس لئے بعض علاقے در حقیقت اس اوسط سے زیادہ گنجان آباد ہیں- جاپان کی کل آبادی کا ایک چوتھائی سے زیادہ حصہ ٹوکیو، اوساکا اور ناگویا کے گردو پیش کے میٹروپولیٹن علاقوں میں اس وقت تمام جاپان کے 45 فیصد لوگ رہتے ہیں-

حکومت

جاپان میں جمہوری نظام حکومت قائم ہے تمام بالغ شہریوں کو ووٹ دینے اور قومی اور علاقائی انتخابات میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے- جاپان کی قومی مقننہ، ڈائٹ کہلاتی ہے ڈائٹ دو ایوانوں ایوان نمائندگان اور ایوان کونسلرز پر مشتمل ہے اکثر قومی قوانین کی دونوں ایوانوں سے منظوری حاصل ہونا ضروری ہے- دونوں ایوانوں میں اختلاف کی صورت میں ایوان نمائندگان ہی کے فیصلے پر عمل کیا جاتا ہے- وزیراعظم ڈائٹ کا رکن ہوتا ہے- اور اسے ڈائٹ ہی منتخب کرتی ہے- وزیراعظم کابینہ کا تقرر کرتا ہے کابینہ کے اکثر ارکان حکومت کی وزارتوں اور ایجنسیوں کی سربراہی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں- 1868ء سے ٹوکیو جاپان کا دارالحکومت ہے غالباً ٹوکیو دنیا کا سب سے بڑا اور انتہائی گنجان آباد میٹروپولیٹن علاقہ ہے- اور ٹوکیو صاف ترین اور محفوظ ترین علاقہ بھی ہے ٹوکیو قومی حکومت کا صدر مقام بھی ہے اور شہنشاہ اور ملکہ جاپان کا مسکن بھی ہے-

محل وقوع

جاپان بے شمار جزیروں پر مشتمل ہے جو بحر الکاہل میں مشرقی ایشیا کے ساحل سے ہٹ کر واقع ہے جاپان کے قریب ترین ملک روس چین اور جمہوریہ کوریا ہیں 6800 سے زیادہ جزائر مل کر جاپان کا ملک بنتے ہیں ان میں سے زیادہ تر جزیرے بہت چھوٹے ہیں- صرف 340 جزیرے ایسے ہیں جن کا رقبہ ایک مربع کلو میٹر سے زیادہ ہے چار جزائر ایسے ہیں جو مل کر ملک کا 98 فیصد حصہ بنتے ہیں ان میں ہوکائیڈو، ہونشو، شکوکو، اور کیوشو شامل ہیں- پورے ملک کا زمینی رقبہ 37800 کلو میٹر ہے- بیشتر جاپان اونچے پہاڑوں پر مشتمل ہے- جن کے درمیان تنگ وادیاں ہیں حقیقت میں 68 فیصد جاپان پہاڑی علاقوں کی صورت میں ہے- جاپان کے پہاڑوں کا شمار اس کے انتہائی خوبصورت مقامات میں ہوتا ہے- اس کا بلند ترین پہاڑ ماؤنٹ فوجی ہے جو 3726 میٹر کی بلندی پر ہے- دنیا بھر کے آتش فشاں پہاڑوں کا دسواں حصہ جاپان میں واقع ہے-

آب و ہوا اور موسم

جاپانی جزائر بہت دور تک پھیلے ہوئے ہیں اس لئے موسموں میں بہت زیادہ فرق ہے- شمال میں ہوکائیڈو میں موسم برفانی ہے تو جنوب میں چھوٹے چھوٹے نیم استوائی جزائر واقع ہیں اور ان کے درمیان تھوڑے تھوڑے فرق کے ساتھ ہر طرح کی آب و ہوا پائی جاتی ہے-

آب و ہوا موسموں کے ساتھ بھی بدلتی رہتی ہے- بہار کا موسم (ہارو) مارچ میں شروع ہوتا ہے جب درختوں پر شگوفہ کھلنے لگتا ہے- اور دن گرم ہونے لگتے ہیں- موسم بہار کے بعد موسم گرما (ناتسو) شروع ہو جاتا ہے- جولائی سے ستمبر کے اوائل تک جاری رہتا ہے- موسم گرما کا ابتدائی حصہ (شوکا) مختصر ہوتا ہے- جس کے دن گرم اور روشن ہوتے ہیں پھر بارشوں کا موسم شروع ہو جاتا ہے-

موسم سرما کے وسط (ماناتسو) میں اگست کے مہینے میں جو گرم لیکن صاف ہوتا ہے- بہت سے لوگ کیمپنگ، سیر اور تیراکی کے لئے چلے جاتے ہیں- خزاں کا موسم (اکی) ستمبر سے نومبر تک رہتا ہے اور خشک اور خنک ہو جاتا ہے- تاہم وقتاً فوقتاً بارشیں بھی ہوتی ہیں- موسم سرما (فویو) میں جو نومبر کے آخر سے فروری تک چلتا ہے- سائبیریا اور منگولیا کی سرد ہوائیں پورے جاپان کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں-

پودے اور جانور

جاپان میں اس کے اپنے پودوں کی اقسام کی تعداد 4 ہزار اور 6 ہزار کے درمیان ہے بعض پودوں کے علامتی مطالب بھی ہیں- مثلاً چیری بلاسم (ساکورا) کم عمر حسن کی علامت ہے اور صنوبر (ماتسو) طوالت کی عکاسی کرتا ہے جاپانیوں کی خوراک میں جو اشیاء آتی ہیں ان میں صرف پھل اور اناج ہی شامل نہیں بلکہ کچھ اقسام کے پھول اور پتے بھی شامل ہیں- جاپانی پودوں سے دوائیں، رنگ کپڑا، کاغذ اور اوزار بنانے کا کام بھی لیتے ہیں جاپان میں چھوٹے جانور بھی پائے جاتے ہیں ان میں سے ہد ہد، تیتر، مکھی، کیکڑے، شارک، سانپ، چھپکلی اور دودھ پلانے والے سمندری جانوروں کی بعض ایسی اقسام بھی ہیں جو جاپان کے سوا کہیں اور نہیں پائی جاتیں- جاپان میں ریچھ، ہرن، سؤر، اڑنے والی گلہریاں، چمگادڑیں، بندر اور ریچھ کی شکل کا ایک امریکی جانور جو راکون ڈاگ کہلاتا ہے بھی پائے جاتے ہیں جاپان میں بعض جانوروں کو روایتی طور پر مشکوک نظروں سے دیکھا جاتا ہے مثلاً لومڑیاں جنہیں کسی قدر چالاک سمجھا جاتا ہے- جاپانی لوگ عام طور پر اپنے آپ کو قدرتی ماحول سے قریب محسوس کرتے ہیں-

خاندان

جاپانی خاندان روایتی طور پر بہت جڑا ہوا ہے آج بھی بعض اوقات بچے، والدین اور والدین کے والدین ایک ساتھ مل کر رہتے ہیں مغربی ممالک کے مقابل میں طلاق کی شرح کم ہے جو ایک ہزار افراد میں صرف 1.5 طلاقیں ہے- اس کے مقابلے میں یہ شرح امریکہ میں 4.8 فی ہزار اور برطانیہ میں 2.9 فی ہزار ہے- آج اکثر گھرانوں میں صرف ایک یا دو بچے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہے کہ جاپانی آبادی کی اوسط عمر تیزی سے بڑھ رہی ہے-

ماہی گیری

مچھلی جاپانی خوراک کا اہم حصہ ہے اس لئے ماہی

دنیا کا بہترین نظام تعلیم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں-

"جاپانی نظام تعلیم اس وقت دنیا کا بہترین نظام تعلیم ہے- جاپانیوں نے ہر بچہ کا یہ حق قرار دیا ہے کہ استاد اس میں اخلاقی قدریں پیدا کرے- آپ ان کی اخلاقی قدروں کو پڑھیں جو ان کے نظام تعلیم کا جزو بن چکی ہیں اور شروع سے ہی داخل ہیں تو آپ کو یوں لگے گا کہ کسی نے قرآن اور حدیث کا مطالعہ کر کے پھر یہ تصورات ان کے سامنے رکھے ہیں- اس لئے کہ یہ فطرت صحیحہ ہی ہے جس پر انسان کو پیدا کیا گیا ہے- اس کا مطلب یہ ہے کہ الہام نہ بھی ہو تو اگر انسان فطرت میں تعصبات سے پاک رہے اور اس کو فطرت پر اثر انداز نہ ہونے دے تو دل کی جو آواز ہے وہی روشنی والی آواز بن کر اٹھے گی- اگرچہ انسان شریعت تو نہیں بنا سکتا کئی خامیاں رہ جاتی ہیں مگر مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو سرشت کے لحاظ سے صاف فطرت والا اور روشن ضمیر بنایا ہے اور اس پہلو سے جاپان اس بات پر گواہ ہے کہ انہوں نے تعصبات سے پاک ہو کر جو نظام تعلیم بنایا ہے اس میں وہ ساری خوبیاں ہیں جو اسلامی نظام تعلیم میں تھیں لیکن مسلمانوں نے ان کو اپنایا نہیں-

جاپان میں بچوں کو جو تعلیم دی جاتی ہے اس میں ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ (طلباء کی کلاس کی) تین چار سے زیادہ اوسط نہ بنے- تعلیم کا جو آئیڈیل نظام انہوں نے بنایا ہوا ہے وہ غالباً یہی ہے لیکن اگر زیادہ سے زیادہ اگر نسبت بڑھتی ہے تو نو دس تک پہنچتی ہے اس سے زیادہ نہیں لیکن وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اصل تعلیم یہ ہے کہ تین- چار پانچ، سات یعنی اس دائرے کے اندر ہی رہے (اسے چند کا دائرہ کہتے ہیں) چند کے دائرہ میں ہی استاد کی توجہ مبذول رہے اور اگر وہ پھیلے گی تو پھر بچوں کو نقصان پہنچے گا- تو صرف ٹیلنٹ تقاضا نہیں کرتا بلکہ ہر انسان تقاضا کرتا ہے-

(مجلس عرفان- روزنامہ الفضل ربوہ 9 اپریل 1999ء)

گیری کو جاپان کی بڑی صنعتوں میں شمار کیا جاتا ہے 1994ء میں جاپان میں ماہی گیری کی رجسٹرڈ کشتیوں کی تعداد 257000 تھی۔ یہ کشتیاں کم وبیش 67 لاکھ ٹن مچھلی پکڑتی ہیں اس کے علاوہ مزید 14 لاکھ ٹن مچھلی اور شیل فش ہر سال خصوصی فش فارموں سے حاصل کی جاتی ہے جہاں تقریباً ایک سو اقسام کی مچھلی پالی جاتی ہے۔ جاپان کو اپنی 60 فیصد ضرورتیں پوری کرنے کے لئے دنیا بھر کے پانیوں سے پکڑی جانے والی مچھلیاں درآمد کی جاتی ہیں یہ تمام مچھلی ہر سال فی کس جاپانی کو اوسطاً 36.7 کلوگرام خوراک مہیا کرتی ہے۔

مصنوعات

جاپان کا زیادہ تر اقتصادی استحکام اس کی مصنوعات پر مبنی ہے۔ کاریں جاپان کی مشہور ترین صنعتی پیداوار میں شمار ہوتی ہیں 1995ء میں جاپان نے تقریباً ایک کروڑ دو لاکھ کاریں، بسیں اور ٹرک تیار کئے۔ یہ تعداد کسی بھی اور ملک کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ بہت سی کاریں مشینی انسان (روبوٹس) بناتے ہیں یہ روبوٹ پیچیدہ مشینوں کی صورت میں ہوتے ہیں جنہیں مخصوص کاموں کیلئے بنایا جاتا ہے یہ بار بار کئے جانے والے کام انجام دے سکتے ہیں۔ جاپان میں جتنی کاریں بنائی جاتی ہیں ان کا کم وبیش نصف برآمد کردی جاتی ہیں۔ جاپانی کمپنیوں کی بنائی ہوئی کاریں پوری دنیا میں چلائی جاتی ہیں۔ جاپان اپنے برقی آلات اور الیکٹرونکس کی صنعتوں کے استحکام کے لئے بھی انتہائی مشہور ہے مقبول مصنوعات میں ذاتی سٹیریو، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ویڈیو، ٹیپ ریکارڈ، کیمرے اور کمپیوٹر شامل ہیں۔ جاپان کو ٹیلی مواصلات میں بھی قائدانہ کردار حاصل ہے۔

جاپان کئی اقسام کی دوسری مشینیں بھی تیار اور برآمد کرتا ہے۔ ساتھ ہی دھاتیں اور دھاتوں پر مبنی مصنوعات بھی تیار اور برآمد کی جاتی ہیں۔ جاپان کی صنعتی پیداوار اس کے اقتصادی استحکام کا بڑا حصہ ہے علاوہ ازیں جاپان صنعتی آلودگی کو کم سے کم رکھنے کے نئے طریقوں کو فروغ دے رہا ہے۔

توانائی

جاپان اپنے لئے بجلی تھرمل پاور اور ایٹمی طاقت کو بروئے کار لاکر پیدا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ پانی سے بجلی حاصل کی جاتی ہے اور جیو تھرمل اور شمسی وسائل بھی بجلی کی پیداوار کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اگرچہ جاپان حیرت انگیز اقسام کے قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اس کی صنعتوں کو بھاری مقدار میں قدرتی وسائل اور توانائی درکار ہے اس لئے متعلقہ سامان درآمد کرنا پڑتا ہے۔ خاص طور پر جاپان کو اپنی ضرورت کا کم وبیش سارے کا سارا تیل (تقریباً 99.7 فیصد) درآمد کرنا پڑتا ہے۔

مذہب

ہر چیز کو ذی روح سمجھنا اور اس کی پرستش کرنا جاپانیوں کا مذہب تھا آسمانوں، ستاروں، پودوں، جانوروں اور انسانوں میں روحیں مانی جاتی تھیں ان کے خیال میں دیوی اور دیوتا گھروں اور گھر والوں پر منڈلاتے رہتے تھے۔ مردوں سے خوف کھانا اور ان کی پرستش کرنا عام تھا۔ مرنے والوں کے ساتھ انکی قیمتی اشیاء بھی دفن کردی جاتی تھیں مرد کے ساتھ تلوار اور عورت کے ساتھ آئینہ دفن کرنے کا عام رواج تھا بڑے لوگوں کے ساتھ ان کے نوکروں کو بھی دفن کرنا عام دستور تھا۔

جاپان کا سب سے پرانا مذہب "شنٹو" ہے یہ مذہب باپ دادا کی پرستش سکھاتا ہے یا بادشاہ کے آباؤاجداد یا جاپان کے بانی دیوتاؤں کی پرستش اس مذہب کا خاصہ ہے، شنٹو مذہب میں عبادت کا کوئی خاص طریقہ نہیں اور نہ ہی کوئی اخلاقی معیار مقرر ہیں۔ یہاں تک کہ کسی پیشوا کی بھی ضرورت نہیں سمجھی جاتی اور دوزخ یا بہشت کا بھی کوئی تصور موجود نہیں۔

چھٹی صدی کے آغاز میں جاپان میں بدھ مت مذہب تیزی سے پھیلنا شروع ہوا۔ جن میں دیوتاؤں کی پرستش کی جاتی تھی اس عقیدے کے متعلق یہ دیوتا اپنے پرستاروں کو غیر فانی زندگی عطا کرتے تھے۔

جاپانی ایک ہی وقت میں دو مذہب رکھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اس لئے بیشتر جاپانی شنٹو اور بدھ مت دونوں مذاہب کے پیروکار ہیں۔ مثلاً خوشی کے مواقع پیدائش یا شادی پر شنٹو مذہب کے مطابق اور موت یا جنازہ پر بدھ مت کے مطابق رسومات ادا کرتے ہیں۔ جاپان میں 1.5 ملین جاپانی عیسائی ہیں جن میں 60 فیصد پروٹسٹنٹ اور 40 فیصد رومن کیتھولک ہیں۔

جاپان میں احمدیت

جاپان میں احمدیہ مشن تقریباً 1936ء سے قائم ہے۔ آج کثیر تعداد میں ملکی وغیر ملکی احمدی وہاں موجود ہیں۔ ناگویا اور ٹوکیو میں احمدیہ مشن ہاؤس تعمیر شدہ ہیں اور ٹوکیو میں بیت کے لئے زمین خریدی جا چکی ہے ایم ٹی اے کا ٹیلی پروگرام جاپان میں ذوق وشوق سے دیکھا جاتا ہے احمدیہ لٹریچر کی تقسیم اور احمدیت کی دعوت الی اللہ پر حکومت کی طرف سے کوئی قانونی پابندی عائد نہیں ہے۔ نیز جاپانی، کورین، اور ویت نامی زبان میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں اسلامی اصول کی فلاسفی، اور جماعت کی دیگر بے شمار بنیادی کتب کے تراجم بھی جاپان کی زبانوں میں دستیاب ہیں۔ تحریک جدید اور وقف جدید کی تحریکات میں افراد جماعت خوشی سے حصہ لیتے ہیں اور دعوت الی اللہ کی اہمیت سمجھتے ہوئے اس میں دلچسپی لیتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33582 میں فرخ ناز بنت نصیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علیم آباد ملیر کالونی کراچی ایسٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرخ ناز C-84 علیم آباد ملیر توسیعی کالونی ملیر کالونی کراچی ایسٹ 75080 گواہ شد نمبر 1 اشرف نواز ولد ملک محمد نواز G-37/A31 ملیر توسیعی کالونی کراچی نمبر 75980 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد غلام رسول G-38/7 ملیر توسیعی کالونی کراچی نمبر 75080

مسل نمبر 33583 میں شاہدہ انجم باجوہ بنت مجید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9-C/3 دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 22 گرام 470 ملی گرام مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ انجم باجوہ 9-C/3 دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ گواہ شد نمبر 1 غالب عبداللہ باجوہ مسل نمبر 33584 برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار وصیت نمبر 20506

بقیہ صفحہ 3

جو کہ عورت کے ساتھ روٹی کھا رہا تھا اٹھا اور غوطہ لگا کر چھ آدمیوں کو نکال لایا اور انکی جان بچ گئی پھر اس نے اس بزرگ کو مخاطب کر کے کہا کہ تم اپنے آپ کو مجھ سے اچھا خیال کرتے ہو۔ میں نے تو چھ کی جان بچالی ہے اب ایک باقی ہے اسے تم نکالو۔ یہ سن کر وہ بہت حیران ہوا اور اس سے پوچھا کہ تم نے یہ میرا ضمیر کیسے پڑھ لیا اور یہ معاملہ کیا ہے؟ تب اس جوان نے بتلایا کہ اس بوتل میں اسی دریا کا پانی ہے شراب نہیں ہے اور یہ عورت میری ماں ہے اور میں ایک ہی اس کی اولاد ہوں۔ قُویٰ اس کے بڑے مضبوط ہیں اس لئے جوان نظر آتی ہے۔ خدا نے مجھے مامور کیا تھا کہ میں اسی طرح کروں تاکہ تجھے سبق حاصل ہو۔

پھر فرمایا کہ:۔

خضر کا قصہ بھی اسی بناء پر معلوم ہوتا ہے سوءِ ظن جلدی سے کرنا اچھا نہیں ہوتا۔ تصرف فی العباد ایک نازک امر ہے اُس نے بہت سی قوموں کو تباہ کردیا کہ انہوں نے انبیاء اور ان کے اہل بیت پر بدظنیاں کیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 569)

بقیہ صفحہ 4

اور آپ کی تقریروں کو زیر نظر رکھ کر عقائد احمدیہ پر ایک کتاب لکھیں اور اس کو شائع کیا جاوے"۔ (صفحہ 23)

تزکیہ نفس کے لئے ضروری امور

اس لیکچر میں آپ نے بیان فرمایا کہ تزکیہ نفس کے لئے یہ امور ضروری ہیں۔

1۔ سب سے بڑا اور ناقابل خطا ہتھیار دعا ہے۔ "فرمایا خدا کے فضل سے میں بہت دعائیں کرتا ہوں...... تم بھی دعاؤں سے کام لو"۔ (صفحہ 25)

"اللہ تعالیٰ جس کسی کو منصب (خلافت) پر سرفراز کرتا ہے تو اس کی دعاؤں کی قبولیت بڑھا دیتا ہے"۔ (صفحہ 25)

2۔ قرآن مجید کی تلاوت، تعلیم الکتاب والحکمۃ سے تزکیہ پیدا ہوتا ہے۔ 3۔ تزکیہ نفس کا ایک ذریعہ قادیان بار بار آنا ہے۔ فرماتے ہیں۔ یہ بالکل درست ہے کہ مسیح موعود کے مقامات دیکھنے سے ایک رقت پیدا ہوتی ہے اور دعا کی تحریک ہوتی ہے اس لئے قادیان میں زیادہ آنا چاہئے"۔ (صفحہ 26)

اس لیکچر میں آپ نے دنیاوی ترقی کیلئے مدارس اور کالج کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 13 ستمبر 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 388
1-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-30 a.m	تقریر
2-40 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
3-40 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
4-15 a.m	اردو اسباق
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	ہنر
7-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 43
8-00 a.m	آئینہ: ڈاکٹر عبدالسلام صاحب پر لگائے جانے والے الزامات کا جواب
8-30 a.m	حضور کی مجلس سوال وجواب
9-30 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
12-00 p.m	سندھی پروگرام
1-00 p.m	آئینہ
1-25 p.m	دستاویزی پروگرام
2-00 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	حضور کی مجلس سوال وجواب
8-00 p.m	ہومیو پیتھی کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	چائنیز سیکھئے
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعہ 14 ستمبر 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس نمبر 249
1-00 a.m	دستاویزی پروگرام
1-30 a.m	مجلس سوال وجواب (انگلش)
2-30 a.m	دستاویزی پروگرام
3-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 42
4-00 a.m	آئینہ
4-30 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
5-55 a.m	چلڈرنز کلاس
6-55 a.m	مجلس عرفان
7-55 a.m	لجنہ میگزین
8-40 a.m	سفر: جزیرہ کیپری
9-00 a.m	تقریر
9-20 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (کبڈی)
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
11-55 a.m	سرائیکی پروگرام
1-10 p.m	لجنہ میگزین
1-55 p.m	گفتگو
2-20 p.m	اردو کلاس
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	بنگالی سروس
4-25 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس
4-55 p.m	درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ
6-05 p.m	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
6-35 p.m	مجلس عرفان
7-35 p.m	سفر: جزیرہ کیپری
7-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

ہفتہ 15 ستمبر 2001ء

12-15 a.m	اردو کلاس
1-20 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-20 a.m	سفر
2-40 a.m	مجلس عرفان
3-40 a.m	لجنہ میگزین
4-25 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (کبڈی)
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
6-10 a.m	چلڈرنز کارنر
6-45 a.m	کہکشاں
7-00 a.m	خطبہ جمعہ
8-00 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-30 a.m	جرمن ملاقات
9-30 a.m	اردو اسباق
10-00 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-05 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
1-10 p.m	تبرکات
2-00 p.m	لقاء مع العرب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	اردو اسباق
4-30 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	جرمن ملاقات
7-35 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-10 p.m	کوئز: خطبات امام
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

اطلاعات و اعلانات

ماہر امراض معدہ جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب ماہر امراض معدہ جگر مورخہ 9 ستمبر 2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کرلیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

درخواست دعا

مکرم عبدالسلام جمیل صاحب امریکہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی خالہ مکرمہ حلیمہ صاحبہ والدہ مکرم اسلم خالد صاحب لندن میں شدید علیل ہیں ہسپتال میں داخل ہیں اور قومہ کی حالت میں ہیں۔ احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

مکرم ظہور احمد قریشی صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان کوثر صاحب مینیجر و پبلشر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ کی اہلیہ محترمہ ساجدہ کوثر صاحبہ عرصہ گیارہ سال سے ٹانگوں کی سوزش اور درد سے بیمار ہیں۔ نیز ہائی بلڈ پریشر کی بھی تکلیف ہے۔ ایک ہفتہ سے سخت تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن جدید پریس ربوہ کے والد محترم رانا بنیامین صاحب محلہ دارالعلوم جنوبی نمبر 2 ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں کوئی افاقہ نہیں ہورہا نظر بہت کمزور ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

مکرم عبدالحق صاحب آف ترنزی راولپنڈی دائیں بازو اور سینہ میں تکلیف کے باعث علیل رہتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرمہ بشریٰ منیر صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب ملہی آف راجہ جنگ ضلع قصور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 ستمبر 2001ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام سفیر احمد عطا فرمایا ہے بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچے کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز بچے کی والدہ کے صحت یاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نصرت جہاں اکیڈمی میں یوم آزادی کی تقریب

یوم آزادی کی مناسبت سے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں 14-اگست کو یوم آزادی کی شاندار اور پروقار تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم میر قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا نعتیہ کلام پیش کیا گیا۔ محترم راجہ فاضل احمد صاحب نے یوم آزادی کی اہمیت اور جماعت احمدیہ کا قیام پاکستان کے سلسلہ میں کردار کے موضوع پر تقریر کی۔ اکیڈمی کے طلباء نے ملی ترانہ پیش کیا۔ عمران احمد کلاس دہم نے ''پاکستان کی تعمیر میں طلباء کا کردار'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ مہمان خصوصی محترم میر قمر سلیمان صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں طلباء کو محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کرنے اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے استحکام پاکستان کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی قربانیوں کا ذکر بھی کیا۔ تقریب کے آخر پر محترم محمد خالد گورایا صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی نے خلفاء احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں جذبہ حب الوطنی بیدار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

دعا پر تقریب کا اختتام ہوا اور جملہ مہمانوں کی مٹھائی اور چائے سے تواضع کی گئی۔

پوسٹ آفس کا فون نمبر

پوسٹ آفس ربوہ کا فون نمبر تبدیل ہو گیا ہے۔ اب 213924 ہے۔

بقیہ صفحہ 2

شاہی خیمہ کے پاس آ کر خیمہ لگاتا ہے۔ اس کی شامت آئی ہوئی ہے''۔

(الحکم 6-14 نومبر 1938ء صفحہ 3)

خدا کی شان اور قدرت نمائی ملاحظہ ہو کہ مغلظات بکنے والا شخص بعد میں سخت ذلیل ہوا اور بالآخر اس کے مکان پر صدر انجمن احمدیہ کا قبضہ ہو گیا اور اس پر سلسلہ احمدیہ کے مرکزی دفاتر کی شاندار عمارت تعمیر ہوئی۔

لوگوں کے بغضوں اور کینوں سے کیا ہوتا ہے
جس کا کوئی بھی نہیں اس کا خدا ہوتا ہے

بچوں اور بڑوں کی یادداشت کو تیز کرنے کی مؤثر دوا

دماغی ٹانک GHP-326/GH

20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25

عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ: 6 ستمبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 24 زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 8- ستمبر- غروب آفتاب: 6-27

☆ اتوار 9- ستمبر - طلوع فجر : 4-23

☆ اتوار 9- ستمبر- طلوع آفتاب: 5-46

10 سالہ ترقیاتی منصوبے کا اعلان

حکومت نے 11-2001ء کے لئے دس سالہ ترقیاتی منصوبہ اور 04-2001ء کے لئے تین سالہ ترقیاتی پروگرام پیش کر دیا ہے- دس سالہ ترقیاتی منصوبے کا کل حجم سوا 11 ارب روپے ہے-

صدر بش کا دورہ چین خطرے میں

میزائل ٹیکنالوجی کے سلسلے میں چین اور پاکستان کی کمپنیوں پر پابندیوں کے بعد اکتوبر کے آخر میں ہونے والا صدر بش کا دورہ چین خطرات سے دوچار ہوگیا- جبکہ چین امریکہ تعلقات بھی خراب ہوئے ہیں-

مذاکرات جاری رکھیں گے

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ سرحد پار مداخلت ہو یا نہ ہو بھارت پاکستان کے ساتھ امن مذاکرات کا سلسلہ جاری رکھے گا- انہوں نے کہا مقبوضہ کشمیر میں امن وامان کی صورتحال اطمینان بخش نہیں-

بھارت اسرائیل سے مل کر میزائل شیلڈ بنائے گا

بھارت نے اپنے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل آکاش اور اسرائیلی ایرو 2 سسٹم کو مربوط کر کے پاکستان کے بیلسٹک میزائلوں اور طیاروں سے دفاع کے لئے ایک جامع شیلڈ بنا رہا ہے- بھارت کا دورہ کرنے والے اسرائیل کے دفاعی حکام کا وفد دفاعی تعاون کا جائزہ لے گا-

فرقہ وارانہ تشدد سے ملکی سلامتی کو خطرہ ہے

صوبائی ہوم سیکرٹری بریگیڈیئر اعجاز شاہ نے کہا ہے کہ فرقہ واریت اور فرقہ وارانہ تشدد ایسا گھن ہے جس سے ہماری سلامتی کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں- حکومت نے فرقہ وارانہ دہشت گردی کے ایکٹ میں ترمیم کر کے اس مسئلے پر قابو پانے کے لئے اپنا موثر کردار ادا کیا ہے-

بھارتی کیمپ اور چوکیاں تباہ

مقبوضہ کشمیر کے مختلف مقامات پر مجاہدین نے دفاع پاکستان آپریشن کے تحت بھارتی فوج کی تنصیبات پر حملے کر کے بھارتی فوج کے چار کیمپ، دو چیک پوسٹیں، اور دو پولیس چوکیاں تباہ کر دیں-

امریکی پابندیوں سے خود کفالت بڑھ گئی

صدر مملکت کے پریس سیکرٹری نے ملک کا دفاع ناقابل تسخیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے پاکستان کی مسلح افواج ملکی دفاع سے غافل نہیں- مزید کہا کہ امریکی پابندیوں سے خود کفالت اور خود انحصاری بڑھ گئی ہے-

کنٹرول لائن پر اسرائیلی کمانڈوز کی تعیناتی

بھارت نے لائن آف کنٹرول کے متعدد مقامات پر اسرائیلی کمانڈو متعین کر دیئے ہیں- جن کی کمانڈ کرنل عہدے کے تین اسرائیلی فوج افسروں کے ہاتھوں میں ہے-

پاک فوج اپنے دفاع کے علاوہ دوستوں کی مدد بھی کرسکتی ہے

چین کی عوامی فوج کے چیف آف سٹاف جنرل زینگ شین زیا نے پاک فوج کی دفاعی صلاحیت کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک فوج اس قدر مضبوط ہے کہ وہ نہ صرف اپنے ملک کی یکجہتی کا تحفظ کرسکتی ہے- بلکہ دوستوں کی بھی مدد کر سکتی ہے-

اڑھائی لاکھ تک نکلوانے کی اجازت

سٹیٹ بنک آف پاکستان نے نیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن کے اڑھائی لاکھ روپے تک کے کھاتہ داروں کو اپنی رقم فوری طور پر نکلوانے کی اجازت دے دی ہے-

موجودہ بینکنگ سسٹم کو سود سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا جاسکتا

اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر ایس ایم زمان نے کہا ہے کہ موجودہ بینک کے سسٹم کو سود سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا جاسکتا ہے-

ضلعی اسمبلیاں نہیں بنیں گی

صوبائی وزیر بلدیات نے کہا ہے کہ اضلاع میں اسمبلیاں نہیں بنیں گی- بلکہ ضلعی کونسلیں قائم ہوں گی- آئین میں ضلعی اسمبلیوں کی کوئی گنجائش نہیں-

ضلعی نظام حکومت میں اختیارات کی تقسیم

ضلعی نظام حکومت میں اختیارات کی تقسیم کر دی گئی ہے- ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے 112 اختیارات میں سے 3 ڈسٹرکٹ پولیس افسر، 7 ضلعی ناظم، 54 عدلیہ اور باقی ضلعی حکومت کے دیگر ماتحت اداروں کے سربراہوں کو دے دیئے گئے ہیں-

سیف کورٹس قائم کرنے کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے دہشت گردی کے مقدمات کی سماعت کے دوران ججوں اور گواہوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ملک بھر میں "سیف کورٹس" قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے- جبکہ دہشت گردی کے سنگین مقدمات کی سماعت جیل کے اندر ہی ہوگی-

سرمایہ کاروں کا اعتماد اٹھ گیا

سرمایہ کاری کے لئے اعتماد کے فقدان کی وجہ سے بیرونی سرمایہ کاروں نے پاکستان میں سرمایہ کاری سے ہاتھ کھینچ لیا ہے- گزشتہ برس شراکتی سرمایہ کاروں نے تقریباً 130 ملین ڈالر سرمایہ کاری سے نکالے-

چیچن جانبازوں کے روسی قافلوں پر حملے

چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی سمیت مختلف مقامات کر چلائی، مارکردنو اور ملہکتی میں چیچن جانبازوں کے کامیاب حملوں میں ایک روسی افسر سمیت 20 سے زائد روسی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے- جبکہ ایک روسی ٹینک اور چار روسی گاڑیاں اڑادی گئیں-

61 نئے اور ترمیمی قوانین کی تیاری

حکومت نے حدود اور توہین رسالت کے قانون سمیت 61 نئے اور ترمیمی قوانین کی تیاری شروع کر دی ہے- تمام قوانین کا مسودہ چیف جسٹس آف پاکستان کی مشاورت سے تیار کیا جائے گا-

ایٹمی ہتھیاروں میں کمی کر دیں گے

امریکہ روس سے ایٹمی ہتھیاروں میں تخفیف کے بارے میں طویل مذاکرات میں مصروف رہنے کی بجائے یکطرفہ طور پر اپنے ایٹمی ہتھیاروں کے ذخیرہ میں کمی کا خواہش مند ہے-

بنگلہ دیش کی سرحد پر بھارتی فوج کی فائرنگ

بھارت اور بنگلہ دیش کی سرحد پر بھارتی سیکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے تین بنگلہ دیشی جاں بحق ہو گئے یہ فائرنگ بالیاڈانگی کے سرحدی علاقے میں ہوئی-

غیر ملکیوں کو سزائے موت ہوسکتی ہے

افغان سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے خبردار کیا ہے کہ مسیحیت کی تبلیغ کے الزام میں گرفتار 8 غیر ملکی قصوروار پائے گئے تو انہیں سزائے موت بھی ہوسکتی ہے-

اسرائیل میں فدائی حملوں کا خوف

مقبوضہ فلسطین میں ہسپتال کے باہر ہونے والے فدائی حملے سے گھبرا کر اسرائیل حکومت نے فدائی حملوں کے خلاف پولیس کو الرٹ رہنے کا حکم جاری کیا ہے-

فرٹیلائزر امپورٹ ڈیپارٹمنٹ ختم

آئی ایم ایف کے دباؤ پر کھاد درآمد کرنے والے وفاقی ادارے فرٹیلائزر امپورٹ ڈیپارٹمنٹ کو فوری طور پر ختم کر دیا گیا ہے-

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی- اسلام آباد
آفس ☎051-440892-441767
رہائش ☎051-410090

خوشخبری
ربوہ میں کینولہ کوکنگ آئل ایجنسی کا قیام
بین الاقوامی ماہرین کے مطابق بلڈ پریشر اور دل کی تمام بیماریوں سے بچنے کے لئے اس سے اچھا کوئی تیل نہیں
46 روپے فی لیٹر دستیاب ہے
رابطہ: سمیع اللہ باجوہ نزد رؤف بکڈپو عمر مارکیٹ ربوہ

مکان برائے فروخت
ایک ڈبل سٹوری مکان برائے فروخت واقعہ پلاٹ نمبر 24 بلاک نمبر 1 دارالعلوم غربی ربوہ مکان کا کل رقبہ 1 کنال 10 مرلے ہے- گیارہ بیڈ روم 'نو اٹیچ باتھ' ایک ڈرائنگ و ڈائننگ روم امریکن کچن' ایک بڑی کار پارکنگ' اور ٹی وی لاؤنج پر مشتمل ہے درج ذیل سے رابطہ کریں-
1- عزیز عباسی- کیوریٹو ڈسٹری بیوٹرز- گولبازار ربوہ فون 211283-211047
2- عبدالرشید فاروقی- کراچی فون نمبر 29-6342628
ازطرف عذرا عباسی C/6-334 فیڈرل بی ایریا- کراچی

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ-
فون نمبر 213218

خوشخبری خواتین کے لئے
ایبکس سافٹ لیڈیز سیکشن میں کسی بھی عمر اور معیار تعلیم کے ساتھ خواتین کے لئے
کمپیوٹر ٹریننگ و ڈریس ڈیزائننگ (جدید سلائی)
کے کورسز میں لیڈیز سٹاف کے ساتھ داخلہ شروع ہے-
ABACUS 21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 211668, 213694

صحت صرف معیاری ادویات کے ساتھ
بااعتماد ہومیو پیتھک جرمن و لوکل ادویات مثلاً پوٹینسیز- مدر ٹنکچرز بائیوکیمک ادویات نیز گولیاں ٹکیاں شوگر آف ملک اور ہومیو پیتھک کتب بہتر معیار اور مناسب قیمت کے ساتھ 40 سال سے آپ کی خدمت میں کوشاں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گول بازار ربوہ

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61